کلام مقدس کی شادمانی

یہ کتنا بڑا اعزاز ہے کہ ہم خدا کے پاک کلام کی تحقیق کر کے جان سکتے ہیں کہ وہ ہم سے کیا کہتا ہے۔کلام مقدس میں ایوب کا زکر ہے جس کا سب کچھ اُس سے لے گیا تھا، جب سب کچھ لے لیا گیا تو اُس نے یہ کہا تھا ایوب ۲۳:۱۲ میں اُس کے حکم سے ہٹا نہیں میں نے اُس کے مُنہ کی باتوں کو اپنی ضروری خوارک سے زیادہ ذخیرہ کیا۔

خداوند یسوع مسیح نے ہمیں خداباپ کے کلام کی اہمیت اس طرح سے جتائی ،لوقا ۴:۴ انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہراُس بات سے جو خدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔ ہر ایک ایماندار سے زندگی میں خدا کے کلام کا درجہ بلند ترین ہونا ضروری ہے تاکہ ہمارا قول اور فعل میں خدا کا کلام ہی دکھائی دے۔زبور ۱۳۸:۲ کیونکہ تو نے اپنے کلام کو اپنے ہر نام سے زیادہ عظمت دی ہے۔دنیا کے بادشاہ اور اختیار والے اپنی باتوں، اپنے کلام اور اپنے وعدوں کو اہمیت نہیں دیتے، کیونکہ انسان ہیں اس لیے خود اپنے کہے الفاظ کی پاسداری نہیں کر پاتے ایسے میں خدا اپنے کلام کو پورا کرتا ہے کبھی اپنے کلام کے خلاف نہیں کرتا۔گنتی ۲۳:۱۹ میں لکھا ہے خدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے اور نہ آدمزاد ہے کہ اپنا ارادہ بدلے کیا جو کچھ اُس نے کہا اُسے نہ کرے یا جو فرمایا ہے اُسے پورا نہ کرے۔خدا کا کلام ہمارا مسیحی زندگی گذارنے کے لیے رہبر ہے۔جب ہم نئے سرے سے خدا کی بادشاہ میں پیدا ہوتے ہیں تو ہم ایک نئی دنیا میں ہوتے ہیں اور ہمیں خدا کی بادشاہی کے قواعد کے مطابق زندگی گذارنے کے لیے رہنمائی درکار ہوتی ہے ایسے ہی جیسے کسی نئے ملک میں جا کر رہنے کے لیے ہمیں وہاں کے قوانین سیکھنے پڑتے ہیں سب کچھ سیکھنے کے بعد ہی ہمیں ایک نیا ملک گھر جیسا محسوس ہوتا ہے

بنی اسرائیل قوم مصر میں ۴۰۰ سال سے غلام رہی اُن کے ظلم وستم سہے اور آخر کار خدا نے اُنہیں رہا دی اُن کا آقا فرعون جابر اور ظالم تھا خدا نے بنی اسرائیل کی آہ بکاہ سُنی اُنہیں وہاں سے آزاد کیا اور بیابان میں اُنہیں آیا جہاں خدا نے اپنے آپ کو اُن کر ظاہر کرنا شروع کیا کیونکہ عبرانی یہواہ خدا کو بھول چکے تھے کہ وہی حقیقی اور واحد خدا ہے۔راہ میں چلتے ہوئے اُن کے اذہان ابھی بھی غلام جیسے سوچتے تھے ایسے میں اُنہیں ایک رہبر کی ضرورت تھی جو خدا نے اُنہیں موسیٰ کی صورت میں عطا کیا اور خدا نے ایک ملک کا وعدہ کیا جو خدا اُنہیں دے گا اور اُس ملک میں جا کر بنی اسرائیل قوم کو یہ کچھ کرنا تھا خدا نے موسیٰ کو سینا کے پہاڑ پر اُوپر بُلایا تاکہ اُسے احکام کا خلاصہ دے۔خروج ۱۹:۳۔۶ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدس قوم ہو گے انہی باتوں کو تو بنی اسرائیل کو سُنا دینا تب موسیٰ نے آکر اور اُن لوگوں کے بزرگوں کو بُلا کر اُن کے رُبرو وہ سب باتیں جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں اور سب لوگوں نے ملکر جواب دیا کہ جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے وہ سب ہم کریں گے اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کو جا کر سُنا دیا۔خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ میں کالے بادل میں اس لیے تیرے پاس آتا ہوں کہ جب میں تجھ سے باتیں کروں تو یہ لوگ سُنیں اور سدا تیرا یقین کریں اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے بیان کیں۔پوری دنیا کے خالق اور مالک نے عبرانی قوم کو اپنے لئے چُنا تھا اسرائیلی جب مصر میں تھے تو فرعون اُنہیں اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتا تھا لیکن خدا بیابان میں اسرائیل کو ہدایت دیتا تھا تاکہ وہ اُنہیں برکت دے خدا چاہتا تھا کہ اُسے لوگ اُس کے کلام کی فرمانبرداری کریں اور اُس کے وعدوں کو یقین کریں۔اور اگر خدا کے لوگ فرمانبراری کرتے وعدوں کا یقین کرتے تو بدلے میں خدا اپنے

لوگوں کو برکت بخشتا۔ خدا اُنہیں دشمنوں پر فتح بخشتا اور پھلدار ملک عطا کرتا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ جو کچھ ہونا چاہیے تھا وہ نہیں ہوا، خدا نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی، اُنہیں بھرپوری عطا کی لیکن خدا کے لوگوں نے پُر آسائش زندگی میں داخل ہوتے ہیں خدا کو بھول گئے اور قوانین کی پاسداری نہیں کی۔ خدا نے اُنہیں کٹھن حالات میں جانے دیا کہ وہ لوٹ کر آئیں گے خدا نے اُنہیں معاف کیا بحال کیا، پھر معاف کیا بحال کیا، عزت بخشی، دولت بخشی انہوں گناہ کیا پھر خدا نے اُن کی سختی سے سرزنش کی گناہ، معافی اور بحالی کا یہ سلسلہ بار بار دہرایا گیا۔ اور نئے عہد نامہ میں واضح ہے کہ یہ تمام واقعات ہماری اصلاح کے لیے لکھے گئے ہیں تاکہ ہم نصیحت لیں۔ ا کرنتھیوں ۱۰:۶ یہ باتیں ہمارے واسطے عبرت ٹھہریں تاکہ ہم بُری خواہش نہ کریں جیسے انہوں نے کی۔ یاد رکھیں خدا نے منصوبے ہمارے لیے نیک ہیں وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کی قربت میں رہیں تاکہ ہم اُس کی برکات حاصل کریں نہ کی اُس کی زیرِ غضب رہیں۔ خدا نے انسان کے دل کی سختی کو دیکھا اور ایسا کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بھیج دیا تاکہ اُس پر ایمان لاکر ہم بچ جائیں۔ اور اُس نے ہمیں اپنا روح القدس دیا تاکہ وہ ہمارا مددگار ہو۔ مصلوبیت سے پہلے خداوند یسوع مسیح کہا، کہ باپ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور اُس نے مجھے حکم دیا ہے جسے مجھے پورا کرنا ہے۔ اعمال ۲:۳۶ میں لکھا ہے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے مصلوب کیا خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔ فلپیوں ۲:۹۔۱۱ اسی واسطے خدا نے بھی اُسے سربلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خدا باپ کے جلال کے لیے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع ہی مسیح ہے۔ یاد رکھیں ہم جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں خدا نے ہمیں اپنے لیے الگ کیا ہے اس لیے لازم ہے کہ ہم فرمانبرادی میں خداوند یسوع مسیح کی پیروی کریں جس نے ہر بات میں باپ کی مرضی کو پورا کیا۔ ہمیں حلیمی اور فروتنی کے ساتھ اپنے خدا کی خدمت کرنی ہے۔ ہمیں سیکھنا ہوگا کہ خدا کی بادشاہی میں ہمیں کیسے کچھ رہنا ہوگا۔ جو لوگ خداوند یسوع مسیح نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں خدا اُنہیں یسوع مسیح کا مکاشفہ بخشتا ہے۔ کلسیوں ۱:۹۔۱۱ اسی لیے جس دن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے دعا کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ تاکہ تمہارا چال چلن خداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ اور اُس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قوت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر و تحمل کر سکو۔ جو لوگ خدا کی فرمانبرادری کریں گے خدا اُنہیں اپنے سامنے بے الزام کھڑے کرے گا اگر ہم خداوند یسوع مسیح پر بھروسہ رکھیں اور اپنی ذات پر بھروسہ کریں تو ہمیں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں ہوگی۔ خدا باپ ہمیں سب کچھ مہیا کرے گا جس سے ہم اُسے خوش کر سکیں۔ بے الزام رہنے میں خدا ہماری مدد کرے گا۔ ا کرنتھیوں ۱:۵۔۹ کہ تم اُس میں ہو کر سب باتوں میں کلام اور علم کی ہر طرح کی دولت سے دولت مند ہو گئے ہو۔ چنانچہ مسیح کی گواہی تم میں قائم ہوئی۔ یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ظہور کے منتظر ہو جو تم کو آخر تک قائم رکھے گا تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے دن تک بے الزام ٹھہرو۔ خدا سچا ہے جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کی شراکت میں بُلایا ہے۔ ہمیں اپنی زندگیوں کو یسوع مسیح کی فرمانبرادری میں دینا ہے۔ یوحنا ۱۰:۱۱،۱۴۔۱۵ اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے اچھا چرواہا میں ہوں جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں اسی طرح میں اپنی

بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہوں۔ غور کریں زبور ۲۳ میں کیا لکھا ہے مجھے کمی نا ہوگی، مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے، مجھے بحال کرتا ہے، میری حفاظت کرتا ہے، میرے سر پر تیل ڈالتا ہے، مجھے خوشی اور خُرمی عطا کرتا ہے، بھلائی عمر بھر میرے ساتھ رہیں گے۔ ۲ تھسلنیکیوں ۳:۳ خدا سچا ہے اور وہ تم کو مضبوط کرے گا اور اُس شریر سے محفوظ رکھے گا۔ ۱ پطرس ۴:۱۹ پس جو خدا کی مرضی کے موافق دکھ پاتے ہیں وہ نیکی کرکے اپنی جانوں کو وفادار خالق کے سپرد کرتے ہیں۔ جب ہم خداوند یسوع مسیح کو اپنی زندگی دیتے ہیں تو ہم اس بات کا فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم اُس کی قربت میں رہیں گے اور ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ اُسی نافرمانی، اور اُس خلاف جانا ہمارے لیے نقصان دہ ہے۔ مرقس ۸:۳۵۔۳۸ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا اور آدمی اگر ساری دنیا حاصل کرلے اور اپنی جان کا نقصان کرے تو اُسے کیا فائدہ؟ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ کیونکہ جو کوئی اس زناکار اور خطاکار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا ابن آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال میں آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔

اس لئے ہمیشہ خداوند یسوع مسیح کی فرمابرداری کا چناؤ کریں یہ دنیا کی لذتیں اور خواہشیں نا کبھی پوری ہونگی، نا کبھی کم ہونگی اور نا کبھی ہمیں روحانی آسودگی دے سکتی ہیں۔ انسان اپنی جان کے بدلے کچھ نہیں دے سکتا، مال کے بدلے مال ہے اور جان کے بدلے جان، اس لیے ہمیشہ کی زندگی کی فکر کرکے ایمان مسیح خداوند پر لانا ہی سے سے بڑے فائدے کی بات ہے۔

یہوداہ ۱:۲۴۔۲۵ اب جو تم جو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُر جلال حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بے عیب کرکے کھڑا کر سکتا ہے اُس خدائے واحد کا جو ہمارا منجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدلآباد رہے، آمین!

عزیزو، اپنے دِلوں کو پرکھیں، کیا آپ نے اپنی زندگی خداوند یسوع مسیح کے ہاتھ حوالہ کی ہے؟ کیا آپ روزمرہ کی بنیاد پر خدا کے روح کو ہمارے دلوں میں بستا ہے تابعدارہ کرتے ہیں، خداوند آپ کو برکت دے، اور یسوع مسیح پر ایمان میں قائم رکھے! آمین